

14315 - آدمی#; کا پینی#; بی#; وی#; سے روزے کی#; حالت

می#; ن معانقہ کرنا

سوال

میں نے کچھ مدت پہلے شادی کی ہے میں ایک ایسے معاملے کی وضاحت چاہتا ہوں جس نے مجھے مشکل میں ڈال دیا ہے وہ یہ کہ رمضان کے اس مبارک مہینہ میں جب میں روزہ کی حالت میں اپنے بیڈ پر آتا ہوں تو دوسرے بیڈ پر بعض اوقات میری بیوی لیٹی ہوتی ہے، میں کبھی کبھی اس سے معانقہ کر لیتا ہوں تو کیا اس سے میرا روزہ تو نہیں ٹوٹ جاتا؟ کیا آپ ان امور پر روشنی ڈال سکتے ہیں جو میرے لئے کرنے جائز ہیں اور جن کا کرنا میرے لئے حرام ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

مسلمان پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے آپ کو ان اشیاء سے محفوظ رکھے جن سے اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کھانے، پینے اور جماع وغیرہ کی شہوت کو ترک کر کے اجر و ثواب کی نیت کرے۔

جیسا کہ روزے دار کی فضیلت میں حدیث ہے:

(وہ کھانا پینا اور اپنی شہوت میرے لئے ترک کرتا ہے)

صحیح بخاری الصوم حدیث نمبر۔ (1761)

لیکن اگر وہ اپنے نفس پر کنٹرول کر سکتا ہے کہ وہ اس کام کی طرف نہیں جائے گا جو کہ اس کے روزے کے ٹوٹنے کا باعث بنے مثلاً منی کا خروج اور جماع وغیرہ یا پھر اس کے روزے میں نقص کا سبب ہو جیسے کہ مذی کا خروج ہوتا ہے تو اس حالت میں اسے اپنی بیوی سے خوش طبعی کرنا جائز ہے۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے خوش طبعی کیا کرتے تھے اور آپ کو اپنی شہوت و خواہش پر مکمل کنٹرول حاصل تھا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ:

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

کہ آدمی کاروزے کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کے بغیر مباشرت اور اس سے خوش طبعی کرنا اور اس کا بوسہ لینا یہ سب کچھ جائز ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ اور مباشرت کیا کرتے تھے ۔

لیکن اگر کوئی شخص اس سے ڈرے کہ وہ اپنی شہوت کے تیز ہونے کی بنا پر ایسا کام کر بیٹھے گا جو اللہ تعالیٰ نے اس پر حرام کیا ہے تو اس کے لئے ایسا کرنا مکروہ ہے، اگر اس کی منی خارج ہوگئی تو اس پر باقی سارا دن رکنا ہے اور قضاء بھی اس کے ذمہ ہے اور جمہور علماء کے ہاں اس پر کفارہ نہیں ہے ۔

اور علماء کے اقوال میں صحیح قول یہ ہے کہ مذی سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ اصل میں اس (روزے) کا سلامت ہونا ہے باطل ہونا نہیں اور اس لئے بھی کہ اس سے بچنا مشقت ہے ۔

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

فتویٰ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ جلد نمبر۔ (4) صفحہ نمبر۔ (202)

واللہ اعلم .